

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

**وقت کی قدر کیجئے**

**مع**

**وقت ضائع کرنے والے**

**چند امور**

**09-MARCH-2017**

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

نَوِيْتُ سُنَّتِ الْاِعْتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سنتِ اعتکاف کی نیت کی)

جب بھی مسجد میں داخل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتکاف کی نیت فرما لیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

## دُرود شریف کی فضیلت

منقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو تو یوں کہو: ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ“ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ تم پر ایک فرشتہ مقرر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اٹھو تو کہو: ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ“ تو فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔<sup>(1)</sup>

گرچہ ہیں بے حد قُصُوْر تم ہو عَفُوٌّ و عَفُوْر بخش دو جُرْم و خطا تم پہ کروڑوں دُرود (حدائق بخشش، ص ۲۶۶)

## شعر کی مختصر وضاحت:

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ! اگرچہ میرے گناہ بہت زیادہ ہیں، لیکن آپ تو بہت معافی عطا فرمانے اور بخش دینے والے ہیں، میرے گناہ اور خطاؤں کو معاف فرمادیجئے، اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ آپ پر کروڑوں درود و سلام نازل فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَوَابِ کی خاطر بیانِ سُننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفَیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ”زَیْنَةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ“ ”مسلمان کی نیت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔“ (1)

دو مدنی پھول: (1) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(2) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

## بیانِ سُننے کی نیتیں

نگاہیں نیچی کئے خوب کان لگا کر بیانِ سُنوں گا، ﴿﴾ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے علمِ دین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا، ﴿﴾ ضرورتاً سمٹ سرک کر دوسرے کے لئے جگہ کشادہ کروں گا، ﴿﴾ دھکا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھورنے، جھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا، ﴿﴾ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُدْکُرُوْا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدالگانے والوں کی دل جوئی کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا، ﴿﴾ بیان کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مُصافحہ اور اِنْفِرَادِی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 826 صفحات پر مشتمل کتاب ”تَوْتُ الْقُلُوْب“ کے صفحہ نمبر 474 سے ایک سبق آموز حکایت سننے اور اس سے حاصل ہونے والے مدنی پھولوں کی مہکتی خوشبو سے اپنے دل کے مدنی گلہ سے کو بھی سجانے کی کوشش کیجئے۔ چنانچہ

## غفلت کی نیند اور زندگی کی بربادی

کسی (نادان شخص) نے ایک حکیم سے کہا کہ میرے سامنے کسی ایسی شے کی خوبیاں بیان کیجئے کہ

جس کے استعمال سے میں دن کے وقت بھی سوتا رہوں۔ حکیم نے کہا: اے فلاں! تو کتنا کم عقل ہے! تیری عمر کا آدھا حصہ تو پہلے ہی (رات کو غفلت میں) سوتے ہوئے گزر رہا ہے، حالانکہ نیند موت کا دوسرا نام ہے اور اب تو اپنی عمر کے (4 حصوں میں سے) تین چوتھائی (3/4) حصے کو مزید نیند کی نذر کرنا چاہتا ہے اور صرف ایک چوتھائی (1/4) حصے کی زندگی؟ تو اُس بندے نے پوچھا: وہ کیسے؟ اُس حکیم نے بتایا: مثلاً تیری عمر 40 سال ہو تو آدھی عمر 20 سال ہوگی اور تو ہے کہ اسے بھی مزید 10 سال بنانا چاہتا ہے (یعنی جب دن کو بھی مزید سو یا ہے گا تو مزید 10 سال کم ہو جائیں گے اور تیرے پاس آخرت کے لیے زائد راہ اِکٹھا کرنے کے لیے صرف 10 سال ہی باقی بچیں گے، لہذا زیادہ سونے کی خواہش کو دل سے نکال دے۔) (توث القلوب، فصل ۷، ۲، ۴، ۳: تیر قلیل)

سیدی اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ، کھیل کود میں قیمتی وقت کو برباد کرنے والوں اور رات بھر غفلت کی نیند سونے والوں کو گویا بیداری کا پیغام دیتے ہوئے کچھ اس طرح سمجھا رہے ہیں:

دن لہو میں کھونا تجھے شب صُحُّج تک سونا تجھے شرمِ نبی خَوْفِ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں (حدائقِ بخشش، ص ۱۱۱)

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ اس عقلمند شخص نے زیادہ سونے کی آرزو رکھنے والے شخص کی کیسے اچھے انداز میں اصلاح فرمائی اور اُسے فَلَہِ آخِرَتِ کا کیسا مدنی ذہن دینے کی کوشش فرمائی، بیان کردہ واقعے میں بالخصوص اُن نادانوں کے لئے عبرت کا سامان موجود ہے کہ جن کے شب و روز کا اکثر وقت فقط سونے میں یا بیماروں کی طرح بستر پر پڑے رہنے میں ہی گٹ جاتا ہے، ایسے لوگوں کو نہ تو نمازوں کا ہوش ہوتا ہے اور نہ ہی گھر والوں کے حقوق کی پروا۔ یاد رکھئے! بلاوجہ

زیادہ سونا ایک ایسی بُری عادت ہے کہ جو وقت کی شدید بربادی کے ساتھ ساتھ دنیا و آخرت میں ذلت و رسوائی کا باعث ہے، چنانچہ

سَيِّدُ الْمُبَلِّغِينَ، رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: حضرت سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سے اُن کی والدہ ماجدہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا نے فرمایا: اے میرے بیٹے! رات کو زیادہ دیر نہ سونا کیونکہ رات کو زیادہ سونا انسان کو قیامت کے دن فقیر بنا دے گا۔ (ابن ماجہ، کتاب اقامة الصلوات، باب ماجاء في قيام الليل، ۱۲۵/۲، حدیث، ۱۳۳۲)

شیخ الحدیث حضرت علامہ عَبْدُ الْمُصْطَفَى الْعِزْزِيُّ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: تمام بُزرگوں نے یہ فرمایا ہے کہ تین (3) عادتوں کو لازم پکڑو۔ کم بولنا، کم سونا، کم کھانا کیونکہ زیادہ بولنا، زیادہ سونا، زیادہ کھانا، یہ عادتیں بہت ہی خراب ہیں اور ان عادتوں کی وجہ سے انسان دین و دنیا میں نقصان اٹھاتا ہے۔ (چنتی زبور، ص ۱۲۵)

## صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وقتِ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ایک ایسی نعمت ہے جو ہر انسان کو برابر ملتی ہے۔ ایسا نہیں کہ غریب کے لئے دن رات میں ڈبل بارہ (24) گھنٹے ہیں تو امیر کے لیے ستائیس (27) بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہر ایک کو دن رات کی صورت میں ڈبل بارہ (یعنی 24) گھنٹے ہی عطا فرمائے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کون ان اوقات کی قدر کرتا ہے اور کون برباد کرتا ہے؟ کیونکہ عنقریب اس فانی زندگی کے سفر کا اختتام ہونے ہی والا ہے جیسا کہ

## ابنِ آدَمَ كَاثْمَكَانَه

حضرت سَيِّدُنَا امام حَسَنَ بَصْرِي رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرمایا کرتے تھے کہ اے ابنِ آدَم! تو مختلف مَرَحَلوں کا مجموعہ ہے، جب بھی تیرے پاس سے دن یا رات گزرتے ہیں تو تیرا ایک مَرَحَلہ ختم ہو جاتا

ہے اور جب تیرے تمام مرآحل ختم ہو جائیں گے تو تو اپنی منزل یعنی جنت یا جہنم تک پہنچ جائے گا۔

(توت القلوب، الفصل الثامن والعشرون، ج ۱، ص ۱۸۷ عربی)

مخمس میں حساب آہ! میں دے ہی نہ سکوں گا رحمت نہ ہوئی ہو گا جہنم میں ٹھکانا

(وسائل بخشش مرم، ص ۳۵۴)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وقت کی قدر سے کیا مراد ہے؟ وقت کی قدر کیسے کی جائے؟**

آئیے! اس کو قرآن کریم کی اس آیت مبارکہ سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں چنانچہ پارہ 30 سُورۃ عَصَا کی آیت نمبر 1 تا 3 میں اِشَادِ بَارِی تَعَالٰی ہے:

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَفِيْ حُسْرٍ ۝ اِلَّا  
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوٰصَوْا  
بِالْحَقِّ ۝ وَتَوٰصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

ترجمہ کنز الایمان: اُس زمانہ محبوب کی قسم بے شک  
آدمی ضرور نقصان میں ہے مگر جو ایمان لائے اور اچھے  
کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک  
دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔

(پ ۳۰، العصر: ۱ تا ۳)

مشہور مفسر قرآن، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ فرماتے ہیں: کہ  
(انسان) اپنی اصل پونجی (یعنی) عمر کو، کفر، گناہ، غفلت، دُنیا طلبی، کھیل کود میں برباد کر رہا ہے، اسے  
آخرت (کو بہتر) بنانے کا ذریعہ نہیں بناتا، انسان تاجر ہے، زندگی اُس کی دکان اور اعمال دکان کے  
سودے ہیں، اگر (اعمال) اچھے ہیں تو اُن کا خریدار خُد تعالیٰ ہے اور جنت اُن کی قیمت، اگر بُرے ہیں تو  
شیطان خریدار ہے اور دوزخ اُن کی قیمت، جیسا سودا ویسے خریدار۔ (نور العرفان، پ ۳۰، العصر، تحت الآیۃ: ۲،

ص ۹۹۴)

**عمر اور برف میں مشابہت**

امام فخر الدین رازی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ ایک بزرگ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ

میں نے سورہٴ عَصْر کا مفہوم ایک برف فروش سے سمجھا جو بازار میں پہ آوازیں لگا رہا تھا: اُس شخص پر رَحْم کرو جس کا سرمایہ گھلا جا رہا ہے۔ اُس شخص پر رَحْم کرو جس کا سرمایہ گھلا جا رہا ہے۔ اُس کی یہ بات سُن کر میں نے کہا: یہ ہے ”اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِٖ لَكٰفِرٌ“ (تَرْجِمَہٗ كِنز الایمان: بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے) کا مطلب۔ (مزید فرماتے ہیں) لہذا جس کی عُمر بے کار گزر رہی ہے تو ایسا شخص نُقصان اُٹھانے والوں میں

سے ہو گا۔ (تفسیر کبیر، پ ۳۰، العصر، تحت الآیة ۱، الجزء الثانی والثلاثون، ۱۱/۲۷۸)

ہوئی جاتی ہے ہائے عُمر ضائع جانتا ہوں میں نہیں آئے گا ہرگز وقت گزرا یا رسول اللہ (وسائل بخشش مرمم، ص ۳۲۶)

## صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سنا آپ نے کہ ہماری زندگی بلکہ زندگی کا ہر لمحہ کتنا قیمتی ہے اور زندگی کا یہ مختصر سفر کس تیزی کے ساتھ کٹ رہا ہے، لہذا عقلمند وہی ہے کہ جو اس فانی دنیا کے دھوکے میں مُبتلا نہ ہو، سونے اور جو اہرات سے زیادہ قیمتی لُحّتات کی ناقدری نہ کرے، تقویٰ و پرہیزگاری اپنائے، اپنے شب و روز کو فضولیات اور دُنوی عیّش کو شیوں میں نہ گنوائے، جن کاموں کے کرنے کا شریعت نے حَلْم فرمایا ہے، انہیں بجالانے میں ہرگز ہرگز سُستی کا مظاہرہ نہ کرے، بالفرض نفس سُستی دلائے تو نفس کو خوب خوب ڈانٹنے کی عادت بنائے اور جن کاموں سے رُکنے کا شریعت نے حَلْم فرمایا ہے اُن سے رُکنے میں ”اگر مگر“ ”چونکہ چنانچہ“ سے کام لینے کے بجائے ایک لمحے کی بھی تاخیر نہ کرے، کیونکہ اگر ہم اس فانی دُنیا کی رنگینیوں میں ہی کھوئے رہے، صرف اور صرف دُنوی مُستقبل کو سَنوارنے میں ہی ہمارے قیمتی آیام غفلت کی نذر ہو گئے اور موت کا فرشتہ آپہنچا تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی قسم! ایک بَارِسْبُحَن اللہ کہنے کی بھی جہت نہیں دی جائے گی۔ آئیے! اس صُنم میں ایک عبرت آموز حکایت سنتے ہیں، چنانچہ

## مال تقسیم کرنے کی بھی مہلت نہ ملی

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 417 صفحات پر مشتمل کتاب ”احیاءِ العلوم کا خلاصہ“ صفحہ 389 پر ہے کہ حضرت سیدنا ابو بکر بن عبد اللہ مرنی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں سے ایک شخص نے مال جمع کیا۔ جب اُس کی موت کا وقت قریب آیا تو بیٹوں سے کہنے لگا: مجھے میرے مختلف اموال دکھاؤ، اُس کے پاس بہت سے گھوڑے، اونٹ اور غلام لائے گئے۔ جب اُس نے اُن کی طرف دیکھا تو حَسْرَت سے رونے لگا۔ مَلِكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَام نے اُسے روتے ہوئے دیکھا تو کہا: کیوں رورہے ہو؟ اُس ذات کی قسم! جس نے تجھے یہ سب کچھ دیا ہے! جب تک میں تیری رُوح اور بدن کو ایک دوسرے سے جدا نہ کر دوں، یہاں سے نہیں جاؤں گا۔ اُس نے کہا: مجھے کچھ مہلت دیجئے کہ میں اس مال کو تقسیم کر دوں۔ فرشتے نے کہا: اب تجھے مہلت نہیں ملے گی، تو نے یہ کام اپنی مَوْت کے آنے سے پہلے کیوں نہ کیا۔ چنانچہ (پھر) مَلِكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَام نے اُس کی رُوح قبض فرمائی۔

بے وفا دُنیا پہ مَت کر اعتبار  
تُو اچانک مَوْت کا ہو گا شکار  
مَوْت آکر ہی رہے گی یاد رکھ!  
جان جا کر ہی رہے گی یاد رکھ!  
تیری طاقت تیرا فَن عہدہ ترا  
کچھ نہ کام آئے گا سرمایہ ترا  
کر لے تُو بہ رُب کی رَحْمَت ہے بڑی  
قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی  
(وسائلِ بخشش مرم، ص ۱۱۲-۱۱۱)

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حکایت میں بالخصوص اُن غافلوں کے لئے عبرت کے مدنی پھول مَوْجُوْد ہیں کہ جن کے پاس مال کی کمی نہیں مگر اس کے باوجود وہ اس میں مزید اضافے کے

لئے سَر دھڑ کی بازی لگادیتے ہیں۔ لاکھوں، کروڑوں بلکہ اربوں روپے اکٹھے کرنے اور کئی جائیدادیں حاصل کرنے کے بعد بھی دل نہیں بھرتا، مال جمع کرنے کی حرص ہے کہ کم ہونے کے بجائے مزید بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔ یاد رکھئے! مال جمع کرنا مطلقاً بُرا نہیں، مال وہی بُرا ہے کہ جس کے حقوقِ واجبہ (مثلاً زکوٰۃ، فطرہ وغیرہ) ادا نہ کئے جائیں، مال وہی بُرا ہے جو ہمیں شرعی احکام کی بجا آوری، موت، قَبْر و حشر کے معاملات، اچھے اعمال و اچھی صحبت سے غافل کر دے۔ لہذا وقت کی اہمیت کو سمجھنے کی کوشش کیجئے اور بقدرِ ضرورت ہی رِزقِ حلال جمع کیجئے کیونکہ زندگی بار بار نہیں ملتی، اُن احادیث و روایات کو بھی ذہن نشین رکھئے کہ جن میں وقت کی اہمیت کے متعلق رہنمائی کی گئی ہے۔ آئیے! بطور ترغیب وقت کی اہمیت پر چند فرامینِ مُصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں:

1. دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگ دھوکے میں ہیں، (1) صحت اور (2) فراغت۔

(بخاری، کتاب الرقاق، باب ماجاء فی الرقاق... الخ: ۴/۲۲۲، حدیث: ۶۱۲۲)

2. پانچ (5) چیزوں کو پانچ (5) چیزوں سے پہلے غنیمت جانو: (1) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے، (2) صحت کو بیماری سے پہلے، (3) مالداری کو تنگدستی سے پہلے، (4) فُرُصَت کو مَشْغُولِیَّت سے پہلے اور (5) زندگی کو موت سے پہلے۔ (مستدرک، کتاب الرقاق، ۵/۳۵، حدیث: ۷۹۱۶)

3. روزانہ صُحُح جب سُورجِ طُلُوع ہوتا ہے تو اُس وقت ”وَن“ یہ اعلان کرتا ہے کہ اگر آج کوئی ابھاکام کرنا ہے تو کرو کہ آج کے بعد میں کبھی پلٹ کر نہیں آؤں گا۔ (شُعَبُ الْاِیْمَان، باب فی الصیام، ماجاء

فی لیلۃ النصف من الشعبان، ۳/۳۸۶، حدیث: ۳۸۴۰ ملخصاً)

چند روزہ ہے یہ دُنیا کی بہار      دِل لگا اِس سے نہ غافلِ ذی نہار  
عُمر اپنی یوں نہ غفلت میں گزار      ہوشیار اے مَحْوِ غفلت ہوشیار  
ایک دِن مَرنا ہے آخرِ مَوْت ہے      کر لے جو کرنا ہے آخرِ مَوْت ہے

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ احادیث مبارکہ سن کر خصوصاً ان لوگوں کو خوابِ غفلت سے بیدار ہو جانا چاہئے جو گھنٹوں ہو ٹلوں، فضول بیٹھکوں، پارکوں، مخلوط تفریح گاہوں (یعنی ایسی تفریح گاہیں جہاں غیر مرد اور غیر عورتیں جمع ہوتے ہوں، خوب بے پردگی کے ذریعے گناہوں کا بازار گرم ہوتا ہو، آمَانٌ وَانْحِیْظُ)، اخبارات کا مطالعہ کرنے، بار بار آئینہ دیکھنے، فلمیں ڈرامے یا موسیقی سے بھرپور پروگرام دیکھنے سننے، ٹیلی ویسیائی حالات اور میچوں پر تبصرے کرنے، کرکٹ یا فٹبال کھیلنے، دیکھنے یا ان کی تفصیلات سننے، موبائل یا کمپیوٹر پر گیمز کھیلنے، نائٹ پیکیجز کے ذریعے ناچر موموں سے فون پر باتیں کرنے اور سوشل میڈیا (Social Media) کا فضول یا گناہ بھرا استعمال کرنے میں وقت کی نعمت کو برباد کرتے اور گویا دُنیا و آخرت میں خسرت و شرمندگی کا سامان کرتے ہیں، حالانکہ اگر یہی وقت نماز، روزوں، زکوٰۃ و زکوٰۃ، تلاوت، حمد و نعت، والدین کی خدمت، نیکی کی دعوت، قبور و آخرت کے معاملات کی تیاری، اولاد کی تربیت اور حصولِ علمِ دین جیسے نیک کاموں میں گزرتا تو یقیناً دُنیا و آخرت میں اس کی بَرَکتیں نصیب ہوتیں، مگر آہ!**

**وقت کے عظیم قدر دان، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ يَادِ اِلٰهِي كِي طرف متوجہ کرتے ہوئے کتنے پیارے انداز سے مدنی پھول ارشاد فرما رہے ہیں:**

رِزْقِ خُدا كھایا كیا فرمانِ حَقْ نالا كیا شُكْرِ كَرَمِ تَرَسِ جِزَا يِه بھي نھیں وہ بھي نھیں (حدائقِ بخشش، ص ۱۱۱)

### شعر کی مختصر وضاحت:

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اے بندے! تو اس کا دیا ہوا رِزق کھاتا ہے، اس کے باوجود بھی اس کے احکامات پر عمل نہیں کرتا، نہ تو تیرے اندر اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا جذبہ پیدا ہو رہا ہے اور نہ ہی تجھے اس کے عذاب کا کچھ خوف ہے۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلِّ اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ایک عظیم الشان نعمت ہے، بروزِ قیامت جس طرح بندوں سے مختلف نعمتوں سے مُتَعَلِّق سُوال ہوگا، اسی طرح وقت کے مُتَعَلِّق بھی پوچھا جائے گا اور یہ بھی پوچھا جائے گا کہ عُمر کن کاموں میں گزاری، چنانچہ پارہ 30 سُوْرَةُ تَكَاثُرُ کی آیت نمبر 8 میں اللہ تَبَّارک و تعالیٰ کا فرمانِ عالیشان ہے:**

ثُمَّ لَسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ النَّبِيَّ ۖ ﴿٨﴾  
ترجمہ کنز الایمان: پھر بے شک ضرور اُس دن تم سے نعمتوں سے پُرسش ہوگی۔ (پ ۳۰، التکاثر: ۸)

صَدْرُ الْاَفَاضِلِ حضرت علامہ مولانا مُفْتِي مُحَمَّد سَيِّد نَعِيمُ الدِّينِ مُرَاد آبادی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اس آیتِ مُقَدَّسَه کے تحت فرماتے ہیں: (وہ نعمتیں کہ) جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا فرمائی تھیں (مثلاً) صِحَّت و فَرَاغ و اَمْن و عَيْش و مال و غیرہ، جن سے دنیا میں لذتیں اُٹھاتے تھے۔ پوچھا جائے گا: یہ چیزیں کس کام میں خرچ کیں، ان کا کیا شُکْر ادا کیا؟ اور ترکِ شُکْر (ناشُکْرِي) پر عذاب کیا جائے گا۔

دو عالم کے مالک و مُختار، باذنِ پُرُوْزِ دِگار صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے اِشْتَاد فرمایا: قیامت کے دن بندہ اُس وَقت تک قَدَم نہ اُٹھاسکے گا جب تک کہ اُس سے 5 چیزوں کے مُتَعَلِّق سُوال نہ کر لیا جائے:

(1) عُمر کن کاموں میں صرف کی؟ (2) جَوَانِي کیسے گزاری؟ (3) مال کہاں سے کمایا؟ (4) کہاں خَرَج کیا؟ اور (5) اپنے عِلْم پر کہاں تک عمل کیا۔ (ترمذی، کتاب صفة القيامة... الخ، باب فى القيامة، ۱۸۸/۴، حدیث: ۲۴۲۴)

وقت کے عظیم قَدْر دوان، شہزادہ اعلیٰ حضرت، مُفْتِي اعظم ہند حضرت مولانا محمد مصطفیٰ رضا خان نُورِي رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اپنے ایک کلام میں خود کو مخاطب کرتے ہوئے اور ہمیں توجہ دلاتے ہوئے فرما رہے ہیں:

ریاضت کے یہی دین ہیں بڑھاپے میں کہاں ہمت جو کچھ کرنا ہے اب کر لو ابھی نُورِي جِوَالِ نُم ہو

(سامان بخشش، ص ۱۴۳)

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰى مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! لفظ ”وقت“ میں یوں تو تین (3) حُرُوف ہیں، مگر درحقیقت یہ بہت قیمتی چیز ہے، وقت کونہ کوئی خرید سکتا ہے اور نہ ہی اسے ذخیرہ کیا جاسکتا ہے، یہ ایک ایسا مسافر ہے کہ جو مسلسل اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہے، جو کہیں پڑاؤ نہیں ڈالتا اور تمام لوگوں سے بے پروا ہو کر اپنی منزل مقصود کی جانب گامزن رہتا ہے، قوموں کے عروج و زوال میں وقت کا کردار بہت اہم رہا ہے، جو قومیں وقت کی قدر دان ہوتی ہیں اور اپنے صبح و شام کو وقت کا پابند بنا لیتی ہیں تو ترقی خود آگے بڑھ کر ان کا استقبال کرتی ہے، اس کے برعکس جو قومیں وقت کو بیکار سمجھ کر یوں ہی گنوا دیتی ہیں تو ایسی قومیں غلامی کی زندگی بسر کرتی ہیں، وقت کی بربادی انہیں ذلت و رسوائی کے گڑھے میں اس طریقے سے دھکیل دیتی ہے کہ ان کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہتا، وقت کے معاملے میں اگر ہم اپنی زندگی اور اللہ عزوجل کے نیک بندوں کی زندگیوں کا تقابل کریں تو ہمارے اور ان کے اندازِ زندگی میں واضح فرق دیکھ کر شاید ہم افسوس و شرمندگی کے سمندر میں ڈوب جائیں کیونکہ یہ حضرات ٹائم پاس (Time pass) کرنے کے عادی نہ تھے بلکہ ان کے ذہن و دماغ میں وقت کی قدر و منزلت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی، نزع کے عالم میں انسان پر جو گزرتی ہے، اس کو مرنے والا ہی جانتا ہے مگر اللہ والے اُس نازک گھڑی میں بھی وقت کی اہمیت سے غافل نہیں ہوتے بلکہ وہ آخری لمحات بھی نیکوں میں گزارنا چاہتے ہیں۔ آئیے! اس ضمن میں ایک ایمان افروز حکایت سنتے ہیں اور وقت کی قدر و قیمت کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں، اللہ عزوجل ان کے صدقے ہمیں بھی وقت کا قدر دان بنائے، چنانچہ**

**ابھی وقت ہے:**

حضرت سیدنا احمد بن محمد بن زیاد رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے منقول ہے: میں نے حضرت سیدنا ابو بکر عَطَارِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جب حضرت سیدنا ابو قاسم جُنَيْدِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کا انتقال ہوا تو میں اور میرے کچھ دوست وہاں موجود تھے، ہم نے دیکھا کہ انتقال سے کچھ دیر قبل ضَعْف (یعنی

کمزوری) کی وجہ سے آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے دونوں پاؤں سُوجے ہوئے تھے۔ جب رُكُوع و سُجُود کرتے تو ایک پاؤں موڑ لیتے جس کی وجہ سے بہت تکلیف اور پریشانی ہوتی۔ دوستوں نے یہ حالت دیکھی تو کہا: اے اَبُو قَاسِمِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ! یہ کیا ہے؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاؤں سُوجے ہوئے کیوں ہیں؟ فرمایا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ یہ تو نعمت ہے۔ حضرت سَيِّدُنَا اَبُو مُحَمَّدٍ حَرِيرِي رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے کہا: اے اَبُو قَاسِمِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ! اگر آپ لیٹ جائیں تو کیا حَرَج ہے؟ فرمایا: ابھی وقت ہے جس میں کُچھ نیکیاں کر لی جائیں، اس کے بعد کہاں موقع ملے گا۔ پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا اور آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی رُوحِ اِس دَارِ قَافِي سے عالمِ بالا کی طرف پَرُواز کر گئی۔ یہ بھی منقول ہے کہ جب آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے کہا گیا: حُضُور! اپنی جان پر کُچھ نَزْمِي کیجئے، تو فرمایا: اب میرا نامہٴ اَعْمَالِ بِنْدِ کیا جا رہا ہے، اس وقت نیک اَعْمَالِ کا مُجھ سے زیادہ کون حاجت مند ہو گا۔

(عیون الحکایات، الحکایۃ السابِعة والسُتون بعد المائتین، ص ۲۵۰ عربی)

کر جَوَانی میں عبادت کا پُلی اچھی نہیں ہے بڑھاپا بھی غَنیْمَتِ جب جَوَانی ہو چکی جب بڑھاپا آگیا کچھ بات بن پڑتی نہیں یہ بڑھاپا بھی نہ ہوگا مَوْتِ جس دم آگئی

(مرآة المناجیح، ۳/۱۶۷)

## صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلِّ اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھو! عقلمند شخص نہ تو خود اپنا وقت ضائع کرتا ہے اور نہ ہی دُوسروں کا وقت برباد کرتا ہے بلکہ وہ تو اپنے وقت کی قدر کرتا، اپنے کام سے کام رکھتا، وقت کو اچھے اچھے کاموں میں صرف کرتا اور دُوسروں کو اس کی ترغیب دلاتا ہے، ٹائم پاس کرنے کی سوچ رکھنے والوں کی اصلاح کرتا اور فضول بات نکل جانے کی صورت میں فکرِ مدینہ کرتے ہوئے اپنا احتِسَاب بھی کرتا ہے۔ یہی وہ مدنی سوچ ہے کہ جس کے واضح آثار ہمیں بُرُگانِ دینِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمُ اَجْمَعِیْن کی سیرت میں نمایاں طور پر دکھائی دیتے ہیں۔ آئیے! بطورِ ترغیب 2 ایمان اَنْوَرِ و واقعات سُنتے ہیں اور

عبرت کے مدنی پھول چھتے ہیں، چنانچہ

## ٹائم پاس کرنے والے کی اصلاح

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 1393 صفحات پر مُشتمل کتاب ”احیاءُ العُلوم“ جلد 2 صفحہ نمبر 829 پر ہے: حضرت سیدنا ابو علی فضیل بن عیاض رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ مَسْجِدِ حَرَامِ میں اکیلے تشریف فرما تھے کہ ایک دوست اُن کے پاس آیا تو آپ نے اُس سے آنے کا سبب دَریافت کیا، اُس نے کہا: اے ابو علی! میں آپ سے اُسَیَّت (Company) حاصل کرنے آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! یہ تو وحشت دلانے والا کام ہے! تم یہی چاہتے ہو کہ تم میرے لئے اپنا کلام خُوبصورت کرو، میں تمہارے لئے اپنا کلام مُزین کروں، تم میرے لئے جھوٹ بولو اور میں تمہارے لئے جھوٹ بولوں؟ (لہذا بہتری اسی میں ہے کہ) یا تو تم میرے پاس سے چلے جاؤ یا میں تمہارے پاس سے چلا جاتا ہوں۔ (احیاءُ العُلوم، ۲/۲۸۷: بتییر قلیل عربی)

مُخَصَّر سی زِنْدَگی ہے بھائیو! نیکیاں کیجئے نہ غفلت کیجئے  
(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۵۰۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

## فُضُولِ سُوَالِ كِے كُفَّارِے مِیں اِیكِ سَالِ كِے رُوزِے رَكْھِے

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 562 صفحات پر مُشتمل کتاب ”منہاج العابدین“ صفحہ نمبر 173 پر ہے: حضرت سیدنا حسان بن سنان تابعی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اِیكِ بِالَا خانے (بلند و بالا مکان) کے پاس سے گزرے تو اُس کے مالک سے دَریافت کیا: یہ بالا خانے بنائے تمہیں کتنا عَرَضَہ گزرا ہے؟ یہ سُوال کرنے کے بعد آپ دل میں سخت ناوِم ہوئے اور اپنے نَفْسِ سے مُخَاطَب ہو کر یوں فرمایا: اے مغرور نَفْسِ! تُو فُضُولِ و بے مقصد سُوَالَاتِ مِیں قِیْمَتِی وَ قَوتِ كُو ضَاعِ كَر تَا ہِے۔ پھر

اس فضول سوال کے کفارے میں آپ نے ایک سال کے روزے رکھے۔

(منہاج العابدین، الباب الثالث، الفصل الثالث، ص ۶۵ عربی)

نفس یہ کیا ظلم ہے جب دیکھو تازہ جُرْم ہے ناٹواں کے سر پہ اتنا بوجھ بھاری واہ واہ!  
(حدائق بخشش، ص ۱۳۴)

کلامِ رِضا کی وَضاحت: اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اس شعر میں فرماتے ہیں: اے بدکار نفس! تیرے ظلم و ستم کی بھی اب حد ہو گئی! تو ہر لمحہ میری خطاؤں میں برابر اضافہ کرو اتا اور مجھ کمزور ترین بندے کے سر گناہوں کا بھاری بوجھ لڈواتا چلا جا رہا ہے۔

## امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اور وقت کی قدر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ ہمارے بزرگانِ دین کا وقت کس قدر محتاط انداز میں گزرتا تھا کہ اگر ان کا کوئی دوست محض اس لئے آتا کہ تھوڑا دل بہل جائے اور کچھ ٹائم پاس ہو جائے تو یہ حضرات اُسے وقت کی اہمیت پر مدنی پھول عطا فرماتے اور وقت کی بربادی کے نقصانات بتا کر اُس کی اصلاح فرماتے۔ آج کے اس پُر فتن دور میں شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اسلافِ کرام کی یاد تازہ کرنے والی وہ عظیم ہستی ہیں کہ جن کا ہر عمل ہمارے لئے لائقِ تقلید ہے کیونکہ آپ نے اپنے وقت کو ایک بہترین انداز میں تقسیم کیا ہوا ہے چنانچہ نماز، اُوراد و وظائف، بیانات، مدنی مذاکرے، مطالعہ، روزوں کا تسلسل، نوافل کی کثرت، مدنی مشورے، سحری و افطار، مُریدین و طالبین و متعلّقین اور علما و عوام سے ملاقات، مکتوبات کے جوابات، مریضوں کی عیادت، مرحومین کے لواحقین سے تعزیت، مدنی کاموں کی ترقی پر ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کی حوصلہ افزائی کے مدنی پھول، اہل خانہ کی ضرورت، اپنی اولاد کی مدنی تربیت کے ساتھ ساتھ نواسوں، نواسیوں، پوتوں اور پوتیوں کی مدنی تربیت، تحریری کام، آرام اور روزمرہ زندگی کے بے شمار معمولات کو مختلف اوقات

میں تقسیم کر کے استقامت سے اس پر عمل وقت کی قدر دانی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آپ کی دینی و تنظیمی کامیابیوں کی بہترین مثال تقریباً 200 ممالک میں دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام اور 100 سے زائد شعبہ جات کے قیام کے ساتھ ساتھ، "کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، غیبت کی تباہ کاریاں، نیکی کی دعوت، و مسائلِ بخشش، بارہ (12) رسائل کا مجموعہ، نماز کے احکام، فیضانِ سنت، پردے کے بارے میں سوال جواب" اور فقہی مسائل، قبر و آخرت، طب اور دیگر سینکڑوں موضوعات پر سینکڑوں بیانات اور مدنی مذاکرے اور ہزار ہا صفحات پر مُشتَبِل تحریری مواد بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ آپ نے مسلمانوں کے دل و دماغ میں وقت کی اہمیت کا احساس بیدار کرنے اور ان کے سینوں میں بزرگوں کی مدنی سوچ مُنتَقِل کرنے کے لئے قرآنی آیات، احادیثِ مبارکہ، اقوالِ بزرگانِ دین اور نصیحت سے بھرپور مدنی پھولوں سے آراستہ "انمول ہیرے" نامی ایک رسالہ بھی تحریر فرمایا ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ مجلسِ تراجم کی طرف سے اس رسالے کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی ہو چکا ہے، ان میں عربی، انگلش، ہندی، گجراتی اور سندھی وغیرہ شامل ہیں۔ آج ہی مکتبۃ المدینہ کے بستے سے ہدایۃ طلب فرما کر خود بھی مُطالعہ کیجئے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی تَخَفُّةً پیش کیجئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ [www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net) سے اس رسالے کو ریڈ (یعنی پڑھا) بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی رحمت سے امیر اہلسنت نے وقت کی قدر و منزلت کی اور پھر دعوتِ اسلامی کو وہ عظیم مقبولیت ملی کہ دُنیا بھر میں دعوتِ اسلامی کی نیک نامی کے ڈنکے بجنے لگے اور اس کا اعتراف اور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے صرف عوام نہیں بلکہ علمائے کرام بھی کچھ اس طرح لب کُشا ہیں:

تنہا چلا تو ساتھ تیرے ہو گیا جہاں میٹھا تیرا کلام ہے ایسا قادری  
ہے دعوتِ اسلامی کی دُنیا میں دُھوم دھام مقبول تیرا کام ہے ایسا قادری

سایہ ہے ترے سر پہ دُعائے نِوَاص کا      تُو مَرَجِعْ عِوَامِ هِے اِلِیَاسِ قَادِرِی  
**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ!**      **صَلِّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ**

”مسجدِ دَرَس“

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اگر ہم بھی چاہتے ہیں کہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت کی برکت سے وقت کی قدر جیسی عظیم ذولت نصیب ہو جائے تو لمحہ بھر کی تاخیر کئے بغیر آج بلکہ ابھی سے وقت کی قدر دلانے والی عظیم، مسجد بھرو مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر 12 مدنی کاموں میں شامل ہو کر دین کے پیغام کو عام کرنے کی نیت کر لیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کی ڈھیروں برکتیں اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔ 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام ”مسجدِ دَرَس“ بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مسجدِ دَرَس دینے اور سُننے والوں کو بھلائیاں سیکھنے اور سکھانے کا خوب خوب موقع ملتا ہے، حضرت سیدنا کعب رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے مروی ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیدنا موسیٰ کَلِیْمُ اللّٰہِ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلِیْہِ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَام کی طرف وحی فرمائی: اے موسیٰ! بھلائی کی باتیں خود بھی سیکھو اور لوگوں کو بھی سکھاؤ کیونکہ میں بھلائی سیکھنے سکھانے والوں کی قبریں روشن فرماؤں گا تاکہ اُن کو کسی قسم کی وحشت نہ ہو۔ (حلیۃ الاولیاء، کعب الاحبار، ۵/۶، رقم: ۷۶۲۲) معلوم ہوا کہ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سنتوں بھرا بیان کرنے یا درس دینے اور سُننے والوں کی قبریں جگمگ جگمگ کر رہی ہوں گی اور اُنہیں کسی طرح کا خوف محسوس نہیں ہو گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔ آئیے! بطور ترغیب مسجدِ دَرَس کی ایک مدنی بہار سُننے ہیں چنانچہ

**فلموں کا شوقین کیسے تائب ہوا؟**

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مُشْبہارِ مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں فلمیں ڈرامے دیکھنے کا بے حد شوقین تھا، میری زندگی میں کچھ اس طرح مدنی بہار آئی کہ

ہمارے علاقے کی مسجد میں ایک اسلامی بھائی دَرَسِ فَيْضَانَ سُنَّتِ دیا کرتے تھے، ایک روز میں بھی دَرَسِ میں شریک ہو گیا، فَلَہِ اٰخِرَتِ پر مُسْتَهْتِلِ باتیں سُن کر دل کی کَيْفِيَّتِ ہی بدل گئی۔ یوں روزانہ دَرَسِ فَيْضَانَ سُنَّتِ میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا اور اس طرح دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول سے ملاقات بھی رہنے لگی، اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں ایک مرتبہ مجھے ہفتہ وار سُنْتوں بھرے اِجْتِمَاعِ میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ تلاوت و نعت اور سُنْتوں بھرے بیان نے میرے دل و دماغ پر بڑا اثر کیا۔ اِجْتِمَاعِ کے آخر میں جب لائٹیں بند کر کے اسلامی بھائیوں نے ایک آواز ہو کر ذِکْرُ اللہ شروع کیا تو مجھے اپنے دل سے گناہوں کی سیاہی دُور ہوتی محسوس ہونے لگی۔ ذِکْرِ کے بعد مانگی جانی والی رِقَّتِ انگیز دُعَا نے میرے دل کی دُنیا میں اک مَحْشَرِ بَرِپَا کر دیا۔ خوفِ خُدا سے میرا رُواں رُواں کانپ اُٹھا، میں نے رو رو کر اپنے رَبِّ عَزَّ وَجَلَّ کے حُضُورِ اپنے گناہوں سے تَوْبَہ کی اور آئندہ سُنْتوں بھری زَنْدَگِی بَسْر کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مُشْکَبَارِ مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ (بُری سُنَّتِ کا وبال، ص ۲۰)

اے بیمارِ عَصِیاں تُو آجا یہاں پر  
شفا نہیں ملیں گی بلائیں ٹلیں گی  
گنہگارو آؤ بیہ کارو آؤ  
یہاں سُنْتیں سیکھنے کو ملیں گی

گناہوں کی دیگا دوا مَدَنی ماحول  
یقیناً ہے برکت بھرا مَدَنی ماحول  
گناہوں کو دیگا چُھڑا مَدَنی ماحول  
دلائے گا خوفِ خدا مَدَنی ماحول

(وسائلِ بخششِ مرم، ص ۶۳۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

وقت ضائع کرنے والے چند امور

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ اپنی زندگی کے قیمتی لمحات فضول

کاموں میں برباد کرنے کے بجائے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر دُنیا و آخرت میں سُرخ رو ہونے والے کام کریں۔ مگر افسوس کہ ہم اپنا وقت ضائع کر کے اُس پر نادم ہونے اور بچھڑانے کے بجائے فخر محسوس کرتے ہیں۔ وہ کون کون سے فضول کام ہیں جن میں مُبْتَلَا ہو کر ہم اپنے قیمتی لمحات کو ضائع کر رہے ہیں اور پھر ہمیں ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آئیے! ان چند اُمور کے مُتعلّق مزید سنتے ہیں،

## انٹرنیٹ (Internet)

وقت ضائع کرنے والے ذرائع میں سے ایک بہت بڑا ذریعہ انٹرنیٹ بھی ہے یاد رکھئے! انٹرنیٹ کا دُرست استعمال جہاں بے شمار فوائد کے حصول کا ذریعہ ہے، وہیں اس کے غلط اور غیر ضروری استعمال کی وجہ سے ان گنت نقصانات کا سامنا بھی کرنا پڑ رہا ہے، جن میں سے ایک بہت بڑا نقصان وقت کا برباد ہونا بھی ہے۔ بعض لوگ انٹرنیٹ، فیس بک (Facebook) اور واٹس ایپ (Whatsapp) کے ایسے عادی ہو چکے ہیں کہ ایک لمحے کیلئے بھی موبائل فون نہیں چھوڑتے اور وقفے وقفے سے اپنے سونے جاگنے، شاپنگ کرنے، اچھا کھانے پینے اور دیگر معاملات اپنے دوستوں سے شیئر (Share) کرتے ہیں، بے شرمی و بے حیائی کی حدوں کو توڑتے ہوئے بے پردہ لڑکیاں بھی کسی سے پیچھے رہنے کو تیار نہیں، وہ بھی اپنی بے ہودہ تصاویر (Pictures) عام کرنے میں فخر محسوس کرتی ہیں۔ ہماری نوجوان نسل (New Genration) انٹرنیٹ کے غلط استعمال میں اس قدر منہمک ہو چکی ہے کہ وہ اپنے گھنٹوں اس میں ضائع کر دیتی ہے۔ اگر کسی دن استعمال نہ کر سکیں تو عجیب سی بے چینی محسوس کی جاتی ہے اور ٹائم پاس نہیں ہوتا۔ ذرا سوچیے! کسی دن قرآنِ پاک کی تلاوت کا ناغہ ہونے پر اس قدر بے چینی اور اُداسی ہوئی؟ اسی طرح اگر اشراق و چاشت یا تہجد کے نوافل ادا نہ کر سکنے پر اس قدر بے چینی ہوئی؟ اے کاش! ہمیں تلاوتِ قرآن کا ذوق و شوق نصیب ہو جائے، اے کاش! ہمیں کثرتِ عبادت کی توفیق نصیب ہو جائے۔

حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے

تَسْرُو رَصَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا، "میری اُمت کے بہترین لوگ حاملینِ قرآن اور رات کو جاگ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرنے والے ہیں۔"

(الترغیب والترہیب، کتاب النوافل، الترغیب فی قیام اللیل، رقم ۲، ج ۱، ص ۲۹۳)

عبادت میں گزرے مری زندگانی  
کرم ہو کرم یا خدا یا الہی

(وسائلِ بخشش، ص 182)

صَلِّ عَلَى الْحَبِيبِ! صَلِّ اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## موبائل فون

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** جس طرح انٹرنیٹ کا صحیح استعمال کرنے سے کثیر دینی اور دنیوی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں، اسی طرح موبائل فون کا ضروری استعمال بھی ہمارے کاروباری معاملات، رشتے داروں سے تعلقات، دوست احباب سے ملاقات اور دیگر ضروریات کیلئے ہمارا مددگار ہے۔ مگر ہم نے اسے وقت ضائع کرنے کا شاید ایک آلہ سمجھ رکھا ہے، بالخصوص نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اس کا غلط اور بے جا استعمال کرتے ہوئے سارا سارا دن ویڈیو گیمز کھیلتے اور ایسے فُضول sms بھیجتے (send) کرتے ہیں، جن میں بے ہودہ مذاق، عَشْتِیہ و فسقِیہ اشعار، اخلاقیات کو بگاڑنے اور بعض اوقات تو ایسے غیر شرعی کلمات ہوتے ہیں، جن کی وجہ سے حکم کفر لازم آتا ہوگا۔ مزید یہ کہ ایسے sms پڑھ کر مَعَاذَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ خوشی کا اظہار کر کے دُوسروں کو بھی بھیجتے (Forward) ہیں۔ یاد رہے! اس طرح سارا دن موبائل فون کا استعمال آنکھیں کمزور ہونے، تعلیمی نقصان ہونے، غم و فکر کی صلاحیت ختم ہونے، پیسے اور زندگی کے قیمتی لمحات ضائع کرنے کا بھی سبب ہے۔ اگر ہمارے پاس موبائل فون ہے تو ہمیں اپنا پیسہ اور قیمتی وقت بچاتے ہوئے اس کا صحیح استعمال کرنا چاہیے، موبائل فون پر گانے سننے کے بجائے مکتبۃ المدینہ کے بستے سے نعت

وتلاوات اور امیر اہلسنت، نگرانِ شوریٰ اور دیگر مبلغین دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے بیانات، فرضِ علوم کورس، علمِ دین سے مالا مال رنگے رنگے قیمتی مدنی پھولوں کی خوشبوؤں سے مہکتے ہوئے مدنی مذاکروں والے میموری کارڈھدیۃ حاصل کیجئے اور توجہ کے ساتھ سُنئے، جی ہاں! علمِ دین کا شوق رکھنے والوں کے لیے دعوتِ اسلامی کی مجلسِ آئی ٹی کی طرف سے مختلف ایپلی کیشنز (Applications) بھی متعارف کروائی جا چکی ہیں، مثلاً "مولانا محمد الیاس قادری، الحاج عبیدر ضاعطاری، مولانا محمد بلال رضا عطاری، حاجی محمد عمران عطاری، اوقات الصلوٰۃ (Prayer Time)، القرآن الکریم، رُوحانی علاج، مدنی انعامات، مدنی چینل، مدنی خاکہ، دارالافتاء اہلسنت"، حج و عمرہ، ذہنی آزمائش" (کوئز ایپلی کیشن) Zehni (Quiz App) وغیرہ، ان ایپلی کیشنز (Applications) کے ذریعے بھی معلومات کا ڈھیروں خزانہ ہاتھ آئے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

## کھیل کود میں وقت برباد کرنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وقت ضائع کرنے والے کاموں میں سے ایک کام کھیل کود کی بُری عادت بھی ہے، مختلف کھیل تماشے ہماری نوجوان نسل کی صلاحیت و قابلیت کو دیمک کی طرح چاٹ رہے ہیں۔ آج جسے دیکھئے کھیل کا شیدائی نظر آتا ہے اور اس شوق میں مہارت حاصل کر کے شہرت کے خواب دیکھتا ہے، کوئی کرکٹ میں تو کوئی فٹبال میں نام کمانا چاہتا ہے، کوئی ہاکی، ٹیبل ٹینس کا مشہور پلیئر بننے کے سہانے سپنے دیکھتا ہے، کوئی سنوکر، کیرم بورڈ میں خود کو چیمپئن سمجھتا، تو کوئی پتنگ بازی، کبوتر بازی، جُوا، شطرنج اور نہ جانے کیسے کیسے عجیب و غریب کھیلوں کا شوقین نظر آتا ہے۔ کرکٹ کے بعض شائقین ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ساری ساری رات کرکٹ کھیلتے، خوب شور و غل مچاتے اور مسلمانوں کے آرام میں خلل کا باعث بنتے ہیں اور پھر نماز فجر ادا کیے بغیر سوتے ہیں تو سارا دن سونے میں گنوا دیتے ہیں۔ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ہمیں ایسے کھیلوں سے دُور رکھے جو اُس کی اور اُس کے

پیارے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی یا وقت کی بربادی کا سبب بنتے ہوں، اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنی عبادت و تلاوتِ قرآنِ کریم کا شوق عطا فرمائے۔ اَوْیْنِ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

عبادت میں گزرے مری زندگی کرم ہو کرم یا خدا یا الہی

(وسائلِ بخششِ مرمم، ص ۱۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

## آوارہ گردی اور بُری صحبت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو لوگ وقت کی قدر جانتے ہیں، وہ اپنا وقت ضائع کرنے کے بجائے اپنا ہر کام وقت پر کرنے کے عادی ہوتے ہیں، ایسوں کو معاشرے میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور جو سستی و کاہلی کے سبب اپنا ہر کام تاخیر سے کرتے ہیں، وہ کوئی نمایاں مقام بھی نہیں بناتے اور اپنا وقت الگ برباد کرتے ہیں۔ بعضوں کے عمل سے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ان کی زندگی کا کوئی مقصد ہی نہیں، دوستوں کے ساتھ گلیوں بازاروں میں آوارہ گردی کرنا، آئے دن اپنا وقت اور پیسہ لگا کر تفریحی مقامات پر جانا اور گناہوں کا ارتکاب کرنا، گلی کے کونوں، چائے کے ہوٹلوں پر کئی کئی گھنٹے فضول گپیں ہانکنا، سارا سارا دن فلمیں دیکھنا، کانوں میں بیٹ فرمی لگائے دُنیا سے بیگانے ہو کر گانے سننا وغیرہ وغیرہ کاموں سے تو ایسا لگتا ہے کہ ہم اپنے مقصدِ حیات کو بھولے بیٹھے ہیں یا ہمیں معلوم ہی نہیں کہ ہماری پیدائش کا مقصد کیا ہے۔ یاد رکھئے! ہمیں یہ زندگی اس لیے نہیں دی گئی کہ ہم اس کو دنیا کی رنگینیوں اور موجِ مستیوں میں بسر کریں بلکہ ہمیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت اور اس کے احکامات پر عمل کرنے اور اس کی نافرمانی والے کاموں سے بچنے کیلئے دنیا میں بھیجا گیا ہے۔ یہ موقع بھی سانسیں باقی رہنے تک ہمیں میسر ہے۔

وقت کے عظیم قدر دان، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ کتنے پیارے انداز سے

سمجھا رہے ہیں:

اللہ اللہ کے نبی سے فریاد ہے نفس کی بدی سے  
دن بھر کھیلوں میں خاک اڑائی لاج آئی نہ ذڑوں کی ہنسی سے  
شب بھر سونے ہی سے غرض تھی تاروں نے ہزار دانت پیسے  
ایمان پہ موت بہتر او نفس تیری ناپاک زندگی سے

(حدائق بخشش، ص 145)

اشعار کی مختصر وضاحت:

اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے رسول صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں نفسِ اتارہ کی شرارتوں سے بچنے کیلئے فریاد ہے۔ اے نفس! تجھے شرم نہ آئی کہ سارا دن کھیل کود میں مشغول رہ کر وقت ضائع کرتا رہا اور ریت کے ذڑوں تک تیرا مذاق اڑاتے رہے اور جب رات کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندے اٹھ کر عبادتِ الہی میں مصروف ہوتے ہیں تو اس وقت بھی غفلت کی نیند سویا رہا، سوائے سونے کے تجھے اور کوئی کام ہی نہیں ہے، تیری اس غفلت پہ آسمان کے ستارے تجھ پہ دانت پیستے رہے، اے ذلیل نفس! نافرمانیوں میں ایسے جینے سے ایمان پہ مر جانا، ہزار درجے بہتر ہے۔

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً یہ زندگی چند روزہ ہے، اگر ہم اس کو بے مقصد کاموں میں ضائع کرنے کے بجائے ہر کام کو اس کے وقت میں کریں، گناہوں سے بچتے ہوئے نیکیوں میں گزاریں تو ہماری دنیا بھی اچھی اور آخرت بھی بہتر ہوگی۔ ہمارے اسلاف وقت کے بڑے قدر دان ثابت ہوئے تو آج تک اُن کے چرچے عوام و خواص کی زبانوں پر جاری ہیں، مثلاً صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، تابعین، تبع تابعین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، اولیائے کاملین، محدثین، مفسرین، فقہائے کرام اور

صوفیائے کرام وغیرہ وہ عظیم ہستیاں ہیں کہ جن کا ذکر خیر کرنا ہم اپنے لئے باعثِ سعادت سمجھتے ہیں اور ان کا نام آتے ہی منہ سے بے ساختہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ اور رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ جاری ہو جاتا ہے، کیوں؟ اس لئے کہ وہ حضراتِ وقت کی قدر و اہمیت سے بخوبی واقف تھے۔ آئیے! وقت کے ان قدر دانوں کے چند ارشادات سُن کر نصیحت کے مدنی پھول چھتے ہیں، چُنانچہ

## وقت کے قدر دانوں کے ارشادات

(1) اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ حضرت مولائے کائنات، عَلِيُّ الْمُرْتَضَى، شير خدا كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ فرماتے ہیں: "یہ ایام تمہاری زندگی کے صفحات ہیں، ان کو اچھے اعمال سے زینت بخشو۔"

(2) حضرت سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: "میں اپنی زندگی کے گزرے ہوئے اس دن کے مقابلے میں کسی چیز پر نادم نہیں ہوتا جو دن میرا نیک اعمال میں اضافے سے خالی ہو۔"

(3) حضرت سیدنا امام شافعی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں ایک مدت تک اَهِلُّ اللهِ کی صحبت سے فیضیاب رہا ان کی صحبت سے مجھے دو آہم باتیں سیکھنے کو ملیں۔ (1) وقت تلوار کی طرح ہے تم اس کو (نیک اعمال کے ذریعے) کاٹو ورنہ (فضولیات میں مشغول کر کے) یہ تم کو کاٹ دیگا (2) اپنے نفس کی حفاظت کرو، اگر تم نے اس کو اچھے کام میں مشغول نہ رکھا تو یہ تم کو کسی بُرے کام میں مشغول کر دیگا۔

(4) امام رازی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: "خدا عَزَّ وَجَلَّ کی قسم! کھانا کھاتے وقت علمی مشغلہ (تحریری یا مطالعہ) ترک ہو جانے کا مجھے بہت افسوس ہوتا ہے کہ وقت نہایت ہی قیمتی دولت ہے۔" (انمول ہیرے، ۱۸۳۱۶)

(5) حضرت سیدنا امام ابو زکریا سیسی بن شرف نَوَوِي رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کبھی بھی اپنا وقت ضائع نہ کرتے

تھے، نہ دن میں نہ رات میں حُتھی کہ راستے میں آتے جاتے ہوئے بھی کسی کتاب کا مُطالعہ یا تکرار جاری رکھتے۔ اس طرح آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے کئی سال تحصیلِ عِلْم (علم کی طلب) میں گزارے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے اوقات کی تقسیم بندی کی ہوئی تھی۔ تمام وقت خیر (نیکی) کے کاموں میں ہی صرف ہوتا، تصنیف و تالیف، تدریس، نوافل، تلاوت قرآن، اُمورِ آخرت میں غور و فکر، نیکی کی دعوت دینے اور بُرائیوں سے منع کرنے کے لئے آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے اوقات مُقرر تھے۔ (فیضانِ ریاض الصالحین، ص ۱۴ بتغیر قلیل)

ہے یہاں سے تُجھ کو جانا ایک دن قبر میں ہو گا ٹھکانا ایک دن  
منہ خُدا کو ہے دکھانا ایک دن اب نہ غفلت میں گنونا ایک دن  
ایک دن مَرنا ہے آخر مَوْت ہے کر لے جو کرنا ہے آخر مَوْت ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

## وقت کی قدر کرنے کا طریقہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے وقت ضائع کرنے والے اُمور اور وقت کے قردانوں کے ارشادات سننے کی سعادت حاصل کی۔ جنہیں سُن کر وقت کی قدر کرنے کا جذبہ پیدا ہوا ہو گا۔ اس جذبے کو مزید پروان چڑھانے کیلئے چند ایسے طریقے سنئے ہیں، جن پر عمل کی بدولت ہمیں ثابت قدمی نصیب ہو سکتی ہے، چنانچہ

❁ موبائل فون و انٹرنیٹ کے غیر ضروری استعمال سے پرہیز کیجئے اور ضرور تآساده اور سستا سا موبائل استعمال کیجئے ❁ حتی الامکان لکھ کر گفتگو کی عادت ڈالنے ورنہ کم سے کم الفاظ میں گفتگو کی ترکیب بنائیے ❁ وقت کی قدر کا جذبہ بڑھانے کے لئے خود کو زیادہ سے زیادہ نیکی کے کاموں میں مشغول رکھئے اور پورے دن کا ایک جدول (Schedule) بنالیجئے، جس میں فُضول اور وقت ضائع کرنے والے کام

شامل نہ ہوں۔ صبح جلدی اُٹھ کر ہو سکے تو نماز تہجد ادا کیجئے گھر اور باہر والوں کو صدائے مدینہ لگا کر نماز فجر کے لئے جگائیے نماز فجر کے بعد مدنی حلقے میں شامل ہو کر قرآن کریم کی 3 آیات مع ترجمہ و تفسیر پڑھ یا سن کر اس کی برکتیں لوٹیے، درسِ فیضانِ سنت، شجرہ قادریہ رضویہ عطاریہ اور اشراق و چاشت کے نوافل بھی ادا کیجئے۔ ناشتے سے فراغت کے بعد دن بھر کی مصروفیات مثلاً جامعۃ المدینہ وغیرہ میں علم حاصل کیجئے، یا اپنے اہل و عیال کی کفالت کیلئے کسبِ حلال میں مصروف رہیے۔ اس دوران ظہر اور عصر کی نمازیں باجماعت ادا کیجئے، نماز مغرب باجماعت ادا کرنے کے بعد درس و بیان میں شرکت کیجئے، اس کے بعد اڈابین کے نوافل بھی ادا کیجئے اور پھر عشا کی نماز کے بعد مدرسۃ المدینہ بالغان میں دُرُست تلفُّظ کے ساتھ قرآن پاک سیکھئے اور دیگر ضروری معاملات کے بعد جلدی سونے کی عادت بنائیے، بلاوجہ زیادہ دیر تک جاگنے سے صبح نماز فجر کیلئے اُٹھنے میں سُستی ہوگی۔ اس جدول کے علاوہ سارا دن فضول باتوں سے بچنے کیلئے زبان کا قفل مدینہ لگائیے، فارغِ لِحمت میں ذکر و دُرود کی کثرت کیجئے، فلمیں ڈرامے اور گناہوں بھرے مختلف چینلز دیکھنے کے بجائے خود بھی 100 فیصد اسلامی چینل، مدنی چینل دیکھئے اور گھر والوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے، جی ہاں! مدنی چینل ہی ایسا واحد چینل ہے، جسے آپ جو ان بچوں اور بچیوں کے ساتھ بیٹھ کر دیکھ سکتے ہیں، چُھٹی والے دن کھیل کود میں وقت برباد کرنے کے بجائے اے کاش! اُمتِ مسلمہ تک نیکی کی دعوت پہنچانے کی نیت سے "مدنی دورہ" میں شرکت کی سعادت مل جائے۔ اگر اس طرح ہم جدول بنا کر اس پر عمل کریں تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارا وقت فضول کاموں میں برباد ہونے کے بجائے نیکیوں میں بسر ہوگا۔

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک وقت کی تقسیم کس طرح تھی، وقت کا دُرست استعمال کیسے ہو؟ کم وقت میں زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کیسے کی جاسکتی ہے؟ عبادت و ریاضت کو اپنے جدول (Schedule) میں کیسے شامل کیا**

جاسکتا ہے؟ جدول کی اہمیت و فوائد کیا ہیں؟ کیا جدول میں گھر کے کام کاج بھی ہونے چاہئیں؟، بزرگانِ دین کی مبارک زندگیوں کا جدول کیسا ہوتا تھا، ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی اپنا جدول کیسے بنائیں؟ جدول بنانے میں کیا کیا نیتیں کی جاسکتی ہیں، یہ ساری معلومات جاننے کے لیے رسالے "آقا کا جدول" کا مطالعہ کیجئے، یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ [www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net) پر موجود ہے، یہ رسالہ عنقریب مکتبۃ المدینہ سے شائع ہو گا۔

إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

عبادت میں گزرے مری زندگی کرم ہو کرم یا خدا یا الہی  
(وسائل بخشش مرمم، ص ۱۰۵)

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيبُ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٌ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ جُمَادِی الْاٰخِرٰی کا بابرکت مہینا اپنی بہاریں لٹا رہا ہے، یہ مہینا اس لحاظ سے بھی ہمارے لئے اہمیت کا حامل ہے کہ اس ماہ مبارک میں 3 عظیم ہستیوں کا عرس شریف منایا جاتا ہے، جن میں سے پہلی شخصیت، عاشق اکبر، عاشق ماہِ رسالت، یارِ غار و یارِ مزار حضرت سیدنا صدیق اکبر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ہیں، دوسرے حضرت سیدنا زبیر بن عوام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ہیں کہ جو عشرہ مبشرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ اَجْمَعِينَ میں سے ہیں یعنی جن 10 صحابہ کرام کو، مکی مدنی آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنی زبانِ حق ترجمان سے دُنیا میں ہی جنت کی بشارت عطا فرمائی اور تیسری عظیم شخصیت مشہور صوفی بزرگ حُجَّةُ الْاِسْلَامِ حضرت سیدنا امام محمد غزالی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ہیں۔ آج کے بیان میں آئیے! حُصُولِ بَرَکَتِ كے لئے حضرت سیدنا زبیر بن عوام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ اور حضرت سیدنا امام محمد غزالی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کا مختصر اذکرِ خیر سنتے ہیں، اگلے ہفتہ وارا اجتماع کے بیان میں حضرت سیدنا صدیق اکبر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی مبارک سیرت کے مختلف پہلوؤں سے برکتیں حاصل

کرنے کی سعادت حاصل کریں گے، مثلاً آپ کا مختصر تعارف، آپ کا کردار، بارگاہ رسالت میں آپ کا مقام و مرتبہ، جنت میں آپ کا پرتپاک استقبال، آپ کا مالی ایثار، آپ کا نیکی کی دعوت دینے کا انداز، آپ کی روزوں سے محبت، آپ کا مریضوں کی عیادت و خیر خواہی فرمانا وغیرہ۔

## سیدنا زبیر بن عوام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ كَاتِعَارِف

حضرت سیدنا زبیر بن عوام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے ایام زندگی اسلام کی سر بلندی اور رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے وفاداری میں بسر ہوئے، آپ، حُضُوْرِ انور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی پھوپھی حضرت سیدنا صفیہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کے شہزادے، حضرت سیدنا خدیجہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کے بھتیجے، امیر المؤمنین حضرت سیدنا صدیق اکبر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے داماد، اسلام کے ستونوں میں سے ایک ستون، جنت میں آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پڑوسی، زخمی حالت میں رسولُ اللهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے حکم پر لبیک کہنے والے، اپنی قوم میں سب سے بہترین، نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پیارے، رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی حمایت و حفاظت میں سب سے پہلے تلوار اٹھانے والے، بہادر ترین پہلوان تھے اور بہادر ماں کے بیٹے تھے، اس کے علاوہ دیانت داری، کامیاب تجارت، صدقہ و خیرات کرنے، اخلاص، خوفِ خدا رکھنے والے، حدیث پاک بیان کرنے میں احتیاط کرنے کے ساتھ ساتھ کئی عظیم خوبیوں والے تھے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا یوم وصال 11 جمادی الاخریٰ ہے اور اسی تاریخ کو آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا عرس مبارک منایا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

## سیدنا امام محمد غزالی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَاتِعَارِف

حُجَّةُ الْاِسْلَام حضرت سیدنا امام محمد غزالی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے ایام زندگی ظاہری و باطنی علوم سیکھنے سکھانے میں بسر ہوئے، راہِ علم میں آپ نے دُور دراز کے ملکوں اور شہروں کا سفر کیا، آپ نے

اپنے وقت کے مشہور و معروف اساتذہ سے مختلف علوم و فنون میں مہارت حاصل کی اور کئی علوم و فنون میں سینکڑوں کتب و رسائل تصنیف فرمائے، جن میں اَحْيَاءُ الْعُلُومِ، کیبیائے سعادت، مَنهَاجُ الْعَابِدِينَ، اَيُّهَا الْوَلَدُ زیادہ مشہور ہیں۔ آپ کے بے شمار شاگرد تھے، جن میں سے اکثر اپنے وقت کے بڑے اور مشہور عالم، فقیہ، محدث، مفسر اور مصنف کی حیثیت سے مشہور ہوئے، آپ بہت بڑے عابد و زاہد، سادگی و عاجزی پسند، دنیا سے بے رغبت اور فکرِ آخرت رکھنے والے، خوفِ خدا اور عشقِ مُصْطَفٰی کی دولت سے مالا مال تھے، ظاہری و باطنی بیماریوں کی آلودگیوں سے آپ کا دامن ہمیشہ پاک و صاف رہا۔ آپ کا یومِ وصال 14 جمادی الاخریٰ ہے اور اسی تاریخ کو آپ کا عرسِ مبارک منایا جاتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ دَعْوَتِ اِسْلَامِي كِے اِشَاعَتِي اِدَارے مَكْتَبَةِ الْمَدِينَةِ سِے حَضْرَتِ سَيِّدِنَا اِمَامِ غَزَالِي رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ كِے تَرْجَمَه شُدْه يَه كِتَابِيں هَدِيَّةً حَاصِل فرما كر ان كا مَطَالَعَه كِيجيے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عِلْم و حَكْمَتِ كِے بے شُمار ناياب موتي جُحْنُے كو مِلِيں گے، مَثَلًا اَحْيَاءُ الْعُلُومِ، مَنهَاجُ الْعَابِدِينَ، مَكاشِفَةُ الْقُلُوبِ، اَيُّهَا الْوَلَدُ (بيٹے كو نصيحت) وغيرہ۔

## صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلِّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے وقت کی قدر و اہمیت سے متعلق قرآنی آیات، احادیث اور بزرگوں کے حکمت سے بھرپور واقعات و معمولات اور نصیحت سے بھرپور ارشادات سننے کی سعادت حاصل کی، آج کے بیان میں جو مدنی پھول ہم نے سنے، آئیے! انہیں دُہرا لیتے ہیں تاکہ ذہن نشین ہو جائیں۔ ہم نے کیا سنا کہ ❀ گزرا ہوا وقت پلٹ کر نہیں آتا۔ ❀ وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ ❀ وقت کے قدر دانوں کو بلندی نصیب ہوتی ہے۔ ❀ وقت کی قدر و قیمت کو قرآنِ پاک و احادیثِ کریمہ میں نہایت دلنشین انداز میں اُجاگر کیا گیا ہے۔ ❀ ہمارے بزرگانِ دین حالتِ نزع میں بھی اپنے قیمتی لمحات کو ضائع کرنا پسند نہ فرماتے تھے۔ ❀ ٹائم پاس کرنے**

والوں اور آرام طلب لوگوں کے بارے میں سنا کہ یہ اپنے قیمتی وقت کو کس کس انداز سے ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔ ❀ وقت کے قدر دان وقت ضائع ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے اور ہاتھوں ہاتھ اس کی تلافی بھی فرماتے۔ ❀ وقت کے قدر دان وقت ضائع ہونے کے خوف سے کم کھاتے۔ ❀ زیادہ وقت مطالعہ کرتے اور اکثر وقت دینی مصروفیات میں گزارتے۔ ❀ وقت کے قدر دانوں کے شب و روز باقاعدہ ایک جدول کے تحت گزرتے تھے۔ ❀ یہ بھی پتہ چلا کہ وقت اور معاشرے کو برباد کرنے میں موبائل فون و انٹرنیٹ کا بہت بڑا عمل دخل ہے۔

عُزُّ بَدِیوں میں ساری گزری ہائے! پھر بھی نہیں شرمساری  
بخشِ محبوب کا واسطہ ہے یا خُدا تُجھ سے میری دُعا ہے  
(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۳۷)

### صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ شہنشاہِ نبوت، مُصْطَفٰی جانِ رحمت، صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے میری سنت سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔<sup>(۱)</sup>

ان سب مبلّغوں کے خوابوں میں اب کرم ہو آقا جو سنتوں کی خدمت بجا رہے ہیں  
(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۲۹۹)

### مُرممہ لگانے کی سنتیں اور آداب

آئیے! شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلّال محمد الیاس عطار

قادری رَضَوِی ضیائی کے رسالے 101 مدنی پھول صفحہ نمبر 27 سے سُرْمہ لگانے کی سنتیں اور آداب سیکھتے ہیں: فرمانِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہے: تمام سُرْموں میں بہتر سُرْمہ ”اِثْمَد“ (اِث۔بد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔ (ابن ماجہ، ۱۱۵/۴، حدیث: ۳۲۹۷)

❁ پتھر کا سُرْمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سُرْمہ یا کاجل بقصدِ زینت (یعنی زینت کی نیت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (فتاویٰ ہندیہ، ۳۵۹/۵) ❁ سُرْمہ سوتے وقت استعمال کرنا سنت ہے۔ (مرآة المناجیح، ۶/۱۸۰) ❁ سُرْمہ استعمال کرنے کے تین منقول طریقوں کا خلاصہ پیش خدمت ہے: (1) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سلائیاں، (2) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (الٹی) میں دو، (3) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخر میں ایک سلائیاں کو سُرْمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگائیے۔ (شعب الایمان، ۲۱۸/۵-۲۱۹) ❁ اس طرح کرنے سے اِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ ❁ تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرْمہ لگائیے پھر الٹی آنکھ میں۔

### صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

طرح طرح کی ہزاروں سُنْتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب ”بہارِ شریعت“ حصہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب ”سُنْتیں اور آداب“ ہدِیَّةٔ طَلَبِ كَيْفِيَّةٍ اور بغور اس کا مطالعہ فرمائیے۔ سنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھر اسفر بھی ہے۔

علم حاصل کرو، جہل زائل کرو پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو  
سنتیں سیکھنے، تین دن کے لیے ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

### ﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

الْحَبِيبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاوِدِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔<sup>(1)</sup>

### ﴿2﴾ تمام گناہ معاف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ

حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔<sup>(2)</sup>

### ﴿3﴾ رَحمت کے ستر دروازے

1... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصاً

2... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۲۵

### صَلِّ اللّٰهَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پَاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمَت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔<sup>(1)</sup>

### ﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ كَا ثَوَاب

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نِيَّ عَلِمَ اللّٰهُ صَلَاةً ذَا اَثْمَةٍ بِدَاوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

حضرت اَحمَد صَاوِي رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَعْض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرُودِ شَرِيفِ كُو

ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔<sup>(2)</sup>

### ﴿5﴾ قُرْبِ مُصْطَفٰى صَلِّ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنُورِ صَلِّ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّيقِ اَكْبَرِ رَضِيَ

اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمْ کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مَرْتَبَہ

ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکارِ صَلِّ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پَاک پڑھتا ہے تو

یوں پڑھتا ہے۔<sup>(3)</sup>

### ﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَتِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْبَقْعَدَ النَّقْرَبِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شَافِعِ اُمِّمِ صَلِّ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعْظَم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پَاک پڑھے، اُس کے

1... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ۱۴۹

3... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔<sup>(1)</sup>

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَبِّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر (70) فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔<sup>(2)</sup>

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی!

فرمانِ مُصَظَّفِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ

قَدْر حاصل کر لی۔<sup>(3)</sup>

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(خدا نے حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم

کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

(... ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات...) 9 جمادی الاخریٰ 1438ھ، 9 مارچ 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی 11 مارچ بعد نمازِ عشاء تقریباً 9 بجے (09:00pm)

ہفتہ وار مدنی مذاکرے کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیر

1... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

2... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوالباسم محمد العالیہ کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ۔ ”تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن و علاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی دعوت دے کر، ترغیب دلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں۔“

**امیر اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ **"ثواب بڑھانے کے نسخے"** مکتبۃ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کس کس موضوع پر نیتوں کے مدنی گلدستے ہیں، آئیے سنئے! ﴿﴾ بوقتِ وفات اچھی نیتیں ﴿﴾ (نیت کے بارے میں 5 اہم مدنی پھول ﴿﴾ صبح سویرے کیا نیت کی جائے؟ ﴿﴾ وضو کرنے کی نیتیں ﴿﴾ (امام مسجد کیلئے نیتیں ﴿﴾ مل کر کھانا کھانے کی نیتیں ﴿﴾ (ماں باپ کی خدمت اور بچوں کو پیار کرنے کی نیتیں ﴿﴾ (عقیقہ کرنے کی نیتیں ﴿﴾ (حاجت مند کو قرض دینے کی نیت ﴿﴾ (مہمان نوازی کرنے کی نیت ﴿﴾ (اپنے پاس موبائل فون رکھنے کی نیت اور اس کے علاوہ نیت کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے **امیر اہلسنت** کا رسالہ **"ثواب بڑھانے کے نسخے"** کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے گھر گھر، دکان دکان یہ رسالہ تقسیم کیجئے۔ "بڑا سائز" (12) روپے اور چھپی سائز" (7) روپے ہدیہ حاصل کریں۔

الحمد للہ عزوجل! مجلس تراجم کی طرف سے اس رسالے کا (4) زبانوں "سنڈھی، ہندی، بنگالی اور انگلش" وغیرہ میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ نیز یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

رسالہ **"شوقِ علم دین"**: امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن اوراق کی خوشبوؤں سے مالامال رسالہ "شوقِ علم دین" حاصل کیجئے، اس رسالے میں آپ پڑھ سکیں گے: ﴿﴾ امیر اہلسنت نے علم دین کیسے حاصل کیا؟ ﴿﴾ امیر اہلسنت کا اندازِ مطالعہ ﴿﴾ امیر اہلسنت کی وسعتِ علمی کیسی تھی؟ ﴿﴾ بزرگانِ دین کا شوقِ علم دین کیسا تھا؟ ﴿﴾ علم دین حاصل کرنے کے کون کون سے ذرائع ہیں؟ ﴿﴾ "بڑا سائز" (15) روپے اور چھپی سائز" (7)۔

رسالہ: **"فیضانِ علم و علماء"** اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے! ﴿﴾ قرآن کریم میں علماء کے فضائل کا بیان ﴿﴾ کیا عالمِ افضل ہے یا عبادت گزار؟ ﴿﴾ انبیاء کے وارث کون لوگ ہیں؟ ﴿﴾ آسمان میں عالم کا کیا مقام ہے؟ ﴿﴾ مخلوق کی بربادی کا سبب کیا ہے؟ ﴿﴾ (12) روپے ہدیہ

### بفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ	اختتام پر مدنی انعامات کے رسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے۔
9 مارچ 2017ء	حلال طریقے سے کمانے کے مدنی پھول (10۳:1) حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول (ص 8۳4)	نیا لباس پہننے وقت کی دُعا (مدنی پنج سورہ ص 215)	
16 مارچ 2017ء	حلال طریقے سے کمانے کے مدنی پھول (11:20۳) حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول (ص 11۳9)	دوسرا کلمہ یاد کروایا جائے (مدنی پنج سورہ ص 136)	

**عشاء کی جماعت کا اعلان:** تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔